76

خاوند، دو بیٹے، ایک بیٹی اور دو بھائیوں میں تقسیم وراثت

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! ایک عورت فوت ہوگئی ہے اس کی جائیداد میں ایک مکان کچھ زیورات اور نقدی ہے جس کی مالیت آٹھ لاکھ چھیاسی ہزار روپے ہے، اس کے ورثاء میں خاوند، دو بیٹے اور ایک بیٹی اور دو بھائی ہیں۔ براہِ کرم قرآن وسنت کے مطابق رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْوَهَّابِ وَهُوَ الْمُوَفِّقُ لِلصَّوَابِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

مذکورہ جائیداد کے بیس حصے کیے جائیں گے۔ خاوند کے لیے پانچ، دونوں بیٹوں کے لیے بارہ (ایک کے لیے چھ) اور بیٹی کے لیے تین حصے ہوں گے، جبکہ بھائی محروم ہوں گے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

20=41 5

خاوند 1/ 4	1	5
2 بیٹے	2	12=6+6
بیٹی	1	3
2 بھائی	محروم	

5:3

خاوند: 221500

بیٹا: 531600=21   2658001

بیٹی: 132900

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ النساء میں وراثت کے احکام ذکر کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ اگر مرنے والی بیوی کی اولاد ہو تو خاوند کے لیے چوتھا حصہ ہے فرمایا:

﴿فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ﴾

”اگر ان (بیویوں) کی اولاد ہو تو ان کے چھوڑے ہوئے مال میں سے تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے۔“ [1]

اس طرح بیٹے کو بیٹی کے دو حصوں کے برابر حصہ دینے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ﴾

”اللہ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔“ [2]

بیٹے کے ہوتے ہوئے بھائیوں کے وراثت سے محروم ہونے کی دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ»

”سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میراث اس کے حق داروں تک پہنچا دو اور جو کچھ باقی بچے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد عزیز کا حصہ ہے۔“ [3]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

[1] سورۃ النساء، آیت: 12. [2] سورۃ النساء، آیت: 11. [3] صحیح البخاری، كِتَابُ الفَرَائِضِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ، حدیث: 6732.

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	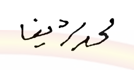	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	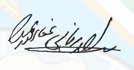	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	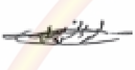
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	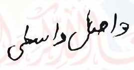	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ
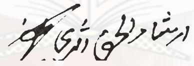

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ
پاکستان